

علم الكتاب 1

409

- ابوسعید

!خدری

میں نے رسول اکرم سے آیت شریفہ ” و من عنده علم الكتاب “ کے بارے میں دریافت کیا تو فرمایا کہ اس سے میرا بھائی علی (ع) بن ابی طالب مراد ہے۔ (شواہد التنزیل

1

ص

400

/

422

)-

410

- ابوسعید

!خدری

میں نے رسول اکرم سے ارشاد احدیت ” قال الذین عنده علم من الكتاب “ کے بارے میں دریافت کیا تو فرمایا کہ یہ میرے بھائی سلیمان بن داود کا وصی تھا، پھر دریافت کیا کہ ” قل کفی باللہ شہیدا بینی

(و بینکم و من عنده علم الكتاب “ سے مراد کون ہے تو فرمایا کہ یہ میرا بھائی علی (ع) بن ابی طالب ہے۔ (امالی صدوق ر

453

/

3

)-

411

- امام علی (ع) نے آیت شریفہ و من عنده علم الكتاب کے ذیل میں فرمایا کہ میں وہ ہوں جس کے پاس کل کتاب کا علم

ہے

- (بصائر

الدرجات

216

/

21

) -

412

- امام حسین (ع)

)!)

ہم وہ ہیں جن کے پاس کل کتاب کا علم اور اس کا بیان موجود ہے اور ہمارے علاوہ ساری مخلوقات میں کوئی ایسا نہیں ہے اس لئے کہ ہم اسرار الہیہ کے اہل ہیں۔ (مناقب ابن شہر آشوب

4

/

52

از اصبع بن نباتہ)۔

413

- عبداللہ بن

!عطاء

میں امام باقر (ع) کی خدمت میں حاضر تھا کہ ادھر سے عبداللہ بن سلام کے فرزند کا گذر ہو گیا ، میں نے عرض کی کہ میری جان آ پر قربان، کیا یہ مصداق ”الذی عنده علم الكتاب“ کا فرزند ہے؟ فرمایا ہرگز نہیں ، اس سے مراد علی (ع) بن ابی طالب (ع) ہیں جن کے بارے میں بہت سی آیات نازل ہوئی ہیں۔ (مناقب ابن المغازلی

314

/

358

، شواہد التنزیل ،

1

ص

402

/

425

، ینابیع المودہ ،

11

ص

305

، العمدۃ ص ،

290

/

476

، تفسیر عیاشی ،

2

ص

220

، /

77

مناقب ابن شہر آشوب ،

2

ص

29

)-

414

- امام محمد باقر (ع)

)!

آیت شریفہ قل کافی کے ذیل میں فرمایا کہ اس سے مراد ہم اہلبیت (ع) ہیں اور علی (ع) ہمارے اول و افضل اور رسول اکرم کے بعد سب سے بہتر ہیں۔ (کافی

1

ص

229

/

6

تفسیر عیاشی ،

2

ص

220

/

76

روایت برید بن معاویہ ، بصائر الدرجات ،

214

/

7

روایت عبدالرحمان بن کثیر از امام صادق (ع)۔

415

- عبدالرحمان بن کثیر نے امام صادق (ع) سے آیت شریفہ ”قال الذی عنده علم من الكتاب“ کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے سینہ پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ ہم وہ ہیں جن کے پاس ساری کتاب کا علم ہے۔ (کافی

1

ص

229

/

5

ص

257

/

3

از سدیر ، بصائر الدرجات

21

/

2

)-

416

- ابوالحسن محمد بن یحییٰ الفارسی کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ ابونو اس نے امام (ع) رضا کو مامون کے یہاں سے سواری پر نکلتے دیکھا تو قریب جا کر سلام عرض کیا اور کہا کہ فرزند رسول میں نے آپ حضرات کے بارے میں کچھ شعر لکھے ہیں اور چاہتا ہوں کہ آپ سماعت فرمائیں ، فرمایا سناؤ۔

ابونو اس نے اشعار پیش کئے۔

یہ اہلبیت (ع) وہ افراد ہیں جن کا لباس کردار بالکل پاک و صاف ہے اور ان کا ذکر جہاں بھی آتا ہے صلوات کے ساتھ ” آتا ہے۔

جو شخص بھی اپنی نسبت علی (ع) سے نہ رکھتا ہو اس کے لئے زمانہ میں کوئی شے باعث فخر نہیں ہے۔

اے اہلبیت (ع) ! پروردگار نے جب مخلوقات کو خلق کیا ہے تو تمہیں کو منتخب اور مصطفیٰ قرار دیا ہے۔

تمہیں ملاء اعلیٰ ہو اور تمہارے ہی پاس علم الکتاب ہے اور تمام سوروں کے مضامین ہیں۔“

(یہ سنکر حضرت نے فرمایا کہ ایسے شعر تم سے پہلے کسی نے نہیں کہے ہیں۔) عیون اخبار الرضا (ع)

2

ص

143

/

10

مناقب ابن شہر آشوب ،

4

ص

366

)-

Source URL:

<https://www.al-islam.org/%D9%81%D8%B5%D9%84-%D8%AF%D9%88%D9%85-%D8%A7%D8%A8%D9%88%D8%A7%D8%A8-%D8%B9%D9%84%D9%88%D9%85-%D8%A7%DB%81%D9%84%D8%A8%DB%8C%D8%AA%D8%B9/1%DB%94-%D8%B9%D9%84%D9%85-%D8%A7%D9%84%DA%A9%D8%AA%D8%A7%D8%A8#comment-0>